M.A Islamic Studies Sem I paper 104
Topic: Hujjatullahil Baligha ke Usloob –
By Dr. Mumtaz Alam Razvi

DATE

"حجۃ اللہ البالغہ" کا اسلوب

حجۃ اللہ البالغہ، میں ایک نیا اسلوب اور منفرد طرز تحریر سامنے آتا ہے جو جامعیت، زور بیان، شکوہ الفاظ اور فصاحت و بلاغت کا شاہکار ہے جس میں انشا کا ایک خاص انداز ہے جو پوری کتاب پر چھایا ہوا ہے مختصر اور جامع کلمات کے استعمال کے ساتھ ایسی خوبصورت تراکیب و محاورات اور استعارات و تشبیہات اور تمثیلات سے کام لیا گیا ہے جس میں ایک خاص توازن و اعتدال ہے

"حجۃ اللہ البالغہ" کی خصوصیات

(۱) متعدد مقامات پر صیغہ امر استعمال کرتے ہوئے "اعلم" (جان لیجئے) سے بات شروع کرتے ہیں دو سو سے زائد مقامات پر "اعلم" کا لفظ آتا ہے جس کا مقصد مخاطب کو متوجہ کرکے اہم فوائد و نکات بیان کرنا ہے۔

شاہ صاحب کئی مقامات پر صیغہ متکلم استعمال کرتے ہوئے "اقول" سے کلام کرتے ہیں ۲۲۵ سے زائد مقام پر یہ لفظ ہے

[illegible] "والاصل" کہہ کر اپنے دعویٰ کا اثبات کرتے ہیں اور اسے ۵۰ سے زائد مقامات پر استعمال کیا ہے جو بنیادی دلیل کے معنی میں استعمال ہوتا ہے کبھی تو "والاصل" کہہ کر آیت کریمہ لاتے ہیں اور کبھی حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرتے ہیں اور کبھی عقلی دلیل پیش کرتے ہیں۔

page 2
10/07/2021

ایک جگہ قرآن کا حوالہ پیش کرتے ہوئے ولا اصل کا استعمال کیا ہے
جس کا ترجمہ بے بنیاد ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ بنی اسرائیل
کے لئے سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں مگر وہ چیزیں جو
اسرائیل نے تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے اوپر حرام کی تھیں
کہہ دو تورات لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔
حدیث کی مثال: ولا اصل فیہ ما روی۔
اور بے بنیاد کی دلیل اس میں وہ روایت ہے جو نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا جب تم کسی
پہاڑ کے بارے سنو کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے تو اس
کو مان لو اور جب تم کسی آدمی کے بارے میں سنو کہ اس
کی فطرت بدل گئی ہے تو اس کو مت مانو کیونکہ
بے شک وہ لوٹنے والا ہے اس فطرت کی طرف جس
پر وہ پیدا کیا گیا ہے۔
اسی طرح متعدد مقامات پر شاہ صاحب
احادیث سے استدلال کرتے ہیں۔ مگر احادیث کے نقل کرنے
کے بعد ان کی صحت و سقم پر بالکل کلام نہیں کرتے
بلکہ بسا اوقات احادیث ضعیفہ سے بھی استدلال کرتے
ہیں مثلاً شاہ صاحب نے ایک حدیث نقل کی۔ لا نکاح الا
بولی۔ جبکہ محققین نے اس حدیث کی صحت پر کلام کیا ہے۔
حضرت حوا کے واقعے کے سلسلے کی روایت کردہ حدیث جسکے
شاہ صاحب نے نقل کیا ہے محققین نے اسے ضعیف اور
اسرائیلیات سے شمار کیا ہے۔